



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

24 فروری، 2022

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے منٹس، 8-10 فروری، 2022
[ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کی دفعہ 45 ZL کے تحت]

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 Z B کے تحت تشکیل دی گئی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تینتیسویں میٹنگ 8 سے 10 فروری، 2022 تک منعقد ہوئی۔

2- اس میٹنگ میں تمام اراکین نے شرکت کی – اس میں نیشنل کونسل آف اپلائڈ اکنامک ریسرچ، دہلی کے سینئر مشیر ڈاکٹر ششانک بھیدے، اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ ریسرچ، ممبئی میں پروفیسر ڈاکٹر اشیم گوئل، اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد میں پروفیسر، پروفیسر جینتہ آر ورما، اور ڈاکٹر مریدل کے ساگر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کے دفعہ (c) (2) 45 ZB کے تحت مرکزی بورڈ کے نامزد کردہ ریزرو بینک کے افسر)؛ مالیاتی پالیسی کے انچارج ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مائیکل دیبرا پترا نے شرکت کی۔ اور اس اجلاس کی صدارت گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی۔

3- ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ 45 L Z کے مطابق، ریزرو بینک مانیٹری پالیسی کمیٹی کی ہر میٹنگ کے بعد چودھویں دن، میٹنگ کی کارروائی کے منٹس شائع کرے گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہوں گی، اور وہ یہ ہیں:

(الف) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد،

(ب) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبر کا ووٹ، جو کہ ایسے ممبر سے منسوب ہے، مذکورہ اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد پر اور،

(ج) مذکورہ اجلاس میں منظور کردہ قرارداد پر دفعہ 45 L Z کے ذیلی سیکشن (11) کے تحت مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر رکن کا بیان۔

4- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے ریزرو بینک کی جانب سے صارفین کے اعتماد، گھریلو افراط زر کی توقعات، کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی، کریڈٹ کے حالات، صنعتی، خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کے اوٹ لک، اور پیشہ ور پیش گوئی کرنے والوں کے تخمینے کا جائزہ لینے کے لیے کئے گئے سروے کا جائزہ لیا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے عملے کے میکرو اکنامک پروجیکشنز، اور اوٹ لک کے مختلف خطرات سے متعلق متبادل منظرناموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ مذکورہ بالا امور کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور مانیٹری پالیسی کے موقف پر وسیع مباحثے کے بعد، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے وہ قرارداد منظور کی جو ذیل میں ذکر کی گئی ہے۔

قرارداد

5- موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکنامک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے آج (10 فروری، 2022) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا:

• لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریورس ریپو ریٹ بغیر تبدیلی کے 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

• مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاڈومیٹیو موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے ± 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

عالمی معیشت

6. دسمبر 2021 میں مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد سے، تیزی سے پھیلنے والا اومیکرون قسم اور اس سے منسلک پابندیوں نے عالمی اقتصادی سرگرمی کو کم کر دیا ہے۔ گلوبل کمپوزٹ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) سروسز اور مینوفیکچرنگ دونوں میں کمزوری کی وجہ سے جنوری 2022 میں 18 ماہ کی کم ترین سطح 51.4 پر آ گیا۔ عالمی تجارتی سامان کی تجارت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ تاہم، مسلسل کنٹینر اور مزدوروں کی قلت، اور مال برداری کی بلند شرحوں سے پیدا ہونے والی مشکلات ہیں۔ ورلڈ اکنامک اوٹ لک کے جنوری 2022 کے اپ ڈیٹ میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے 2022 کے لیے عالمی پیداوار اور تجارتی نمو کے تخمینوں کو بالترتیب 4.9 فیصد اور 6.7 فیصد کی اپنی پہلے کی پیشن گوئیوں سے 4.4 فیصد اور 6.0 فیصد پر نظر ثانی کی۔

7. نومبر کے آخر میں ہونے والی عارضی اصلاح کو تبدیل کرنے کے بعد، اجناس کی قیمتوں نے دوبارہ سخت ہونا شروع کر دیا اور افراط زر کے دباؤ کو بڑھا دیا۔ کئی مرکزی بینکوں نے پالیسی کو معمول پر لانے پر توجہ مرکوز کی، بشمول اثاثوں کی خریداری کو ختم کرنے اور پالیسی کی شرحوں میں متوقع اضافے سے پہلے، مالیاتی منڈیاں غیر مستحکم ہو گئی ہیں۔ پختگیوں اور ایکویٹی مارکیٹوں میں خودمختار بانڈ کی پیداوار صحیح سمت میں داخل ہوئی۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (ای ایم ایز) میں کرنسی مارکیٹوں نے حالیہ ہفتوں میں دو طرفہ حرکت کا مظاہرہ کیا ہے، جو کہ امریکی شرحوں میں اضافے کی رفتار اور مقدار پر بلند غیر یقینی صورتحال کے ساتھ ایکویٹیز سے مضبوط سرمائے کے اخراج سے کارفرما ہے۔ مؤخر الذکر نے امریکی بانڈ کی پیداوار میں بڑھوتری اور اتار چڑھاؤ کا باعث بھی بنا۔

ملکی معیشت

8. قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 7 جنوری 2022 کو جاری کیے گئے قومی آمدنی کے پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) نے 2021-22 کے لیے ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو کو 9.2 فیصد پر رکھا، جو کہ (2019-20) کی وبا کی سطح سے زیادہ ہے۔ نجی کھپت کو چھوڑ کر جی ڈی پی کے تمام بڑے اجزاء نے اپنی 2019-20 کی سطح سے تجاوز کیا۔ اپنی 31 جنوری کی ریلیز میں، این ایس او نے 2020-21 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو کو (-) 7.3 فیصد کے عارضی تخمینوں سے (-) 6.6 فیصد کر دیا۔

9. دستیاب ہائی فریکوئنسی اشارے جنوری 2022 میں مانگ میں کچھ کمزوری کا اشارہ دیتے ہیں جو ملک میں اومیکرون ویرینٹ کے تیزی سے پھیلنے سے زیادہ رابطے والی خدمات پر کم ہونے کی عکاسی کرتے ہیں۔ دیہی مانگ کے اشارے - دو پہیوں اور ٹریکٹر کی فروخت - دسمبر - جنوری میں کم ہوا۔ 4 فروری 2022 تک ربیع کے تحت بویا گیا رقبہ پچھلے سال کے مقابلے میں 1.5 فیصد زیادہ تھا۔ شہری طلب کے اشاریوں میں، سپلائی کی رکاوٹوں کی وجہ سے نومبر-دسمبر میں صارفین کی پائیدار اشیاء اور مسافر گاڑیوں کی فروخت میں کمی آئی جبکہ اومیکرون کے اثرات کے تحت جنوری میں گھریلو ہوائی ٹریفک کمزور ہوا۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں نے ایک ملی جلی تصویر دکھائی -

جب کہ دسمبر میں کیپٹل گٹز کی درآمد میں اضافہ ہوا، نومبر میں سال بہ سال (سال بہ سال کے حساب سے) کی بنیاد پر کیپٹل گٹز کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی۔ تجارتی سامان کی برآمدات جنوری 2022 میں لگاتار گیارہویں مہینے کے لیے خوشگوار رہی۔ غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات بھی گھریلو مانگ کی پشت پر پھیلتی رہیں۔

10. مینوفیکچرنگ پی ایم آئی جنوری میں 54.0 پر توسیعی زون میں رہا، حالانکہ یہ پچھلے مہینے میں 55.5 سے کم ہو گیا تھا۔ خدمات کے شعبے کے اشاریوں میں، ریلوے فریٹ ٹریفک، ای وے بلز، اور ٹول کی وصولیوں میں دسمبر۔ جنوری میں سال بہ سال کی ترقی ہوئی؛ پٹرولیم کی کھپت میں کمی درج کی گئی اور پورٹ ٹریفک میں کمی آئی۔ جب کہ جنوری میں سٹیل کی تیار کھپت میں کمی واقع ہوئی، دسمبر میں سیمنٹ کی پیداوار دو ہندسوں میں بڑھی۔ پی ایم آئی خدمات میں جنوری 2022 میں 51.5 کے حساب سے توسیع دکھائی دی، حالانکہ رفتار دسمبر میں 55.5 سے کمزور ہو گئی تھی۔

11. بڑے منفی بنیادی اثرات کی وجہ سے بیڈ لائن سی پی آئی افراط زر نومبر میں 4.9 فیصد سے بڑھ کر دسمبر میں سال بہ سال کے حساب سے 5.6 فیصد تک پہنچ گئی۔ فوڈ گروپ نے دسمبر میں قیمتوں میں نمایاں کمی درج کی، بنیادی طور پر سبزیوں، گوشت اور مچھلی، خوردنی تیل اور پھلوں کی وجہ سے، لیکن سبزیوں کی قیمتوں کے شدید منفی اثرات کے نتیجے میں سال بہ سال مہنگائی میں اضافہ ہوا۔ دسمبر میں ایندھن کی مہنگائی کم ہوئی لیکن دوہرے ہندسے میں رہی۔ بنیادی افراط زر یا خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی افراط زر بلند رہا، حالانکہ نومبر میں 6.2 فیصد سے دسمبر میں 6.0 فیصد تک کچھ اعتدال تھا، جو کہ نقل و حمل اور مواصلات، صحت، رہائش اور کھیل اور تفریح کی وجہ سے ہے۔

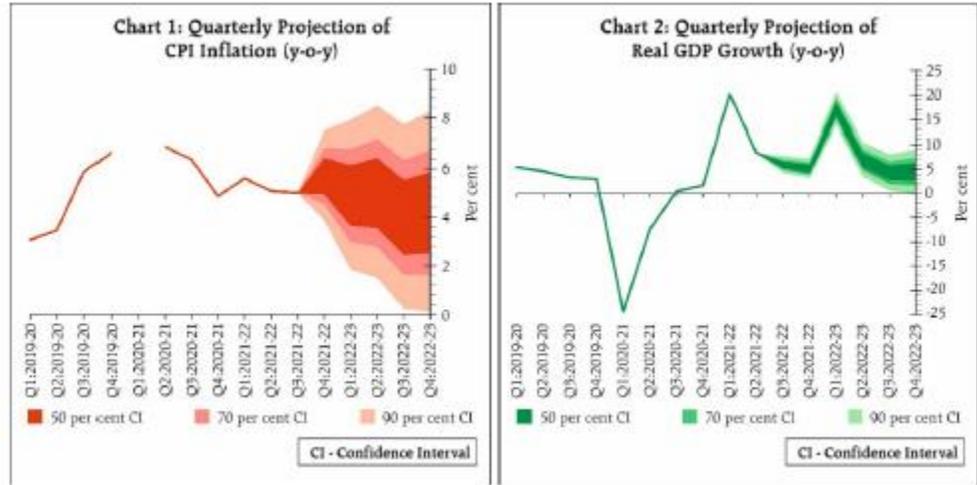
12. مجموعی طور پر سسٹم لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں جاری رہی، حالانکہ ایل اے ایف کے تحت اوسط جذب (مقررہ اور متغیر شرح ریورس ریپوز دونوں کے ذریعے) اکتوبر-نومبر 2021 کے دوران 8.6 لاکھ کروڑ سے کم ہو کر جنوری 2022 میں 7.6 لاکھ کروڑ رہ گیا۔ رقم (کیش ریزرو ریشو میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ) 4 فروری 2022 کو 8.4 فیصد (سال بہ سال کے حساب سے) تک پھیل گئی۔ کمرشل بینکوں کے ذریعے منی سپلائی (ایم 3) اور بینک کریڈٹ (سال بہ سال کے حساب سے) میں 28 جنوری 2022 تک بالترتیب فیصد اور 8.2 فیصد اور 8.4 فیصد تک کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 میں 55 بلین امریکی ڈالر (4 فروری 2022 تک) بڑھ کر 632 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔

آؤٹ لک

13. دسمبر 2021 کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد سے، سی پی آئی افراط زر متوقع رفتار کے ساتھ آگے بڑھا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، موسم سرما کی تازہ فصل کی آمد پر سبزیوں کی قیمتوں میں مزید نرمی کی توقع ہے۔ دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں نرمی حکومت کی جانب

سے سپلائی سائیڈ کی مضبوط مداخلتوں اور ملکی پیداوار میں اضافے کے جواب میں جاری رہنے کا امکان ہے۔ ربیع کی اچھی فصل کے امکانات خوراک کی قیمت کے محاذ پر امید کو بڑھاتے ہیں۔ تاہم، منفی بنیاد اثر، جنوری میں غذائی افراط زر میں خاطر خواہ نرمی کو روکنے کا امکان ہے۔ خام تیل کی قیمتوں کا نقطہ نظر جغرافیائی سیاسی پیش رفت سے غیر یقینی بنا ہوا ہے یہاں تک کہ 2022 کے دوران سپلائی کے حالات مزید سازگار ہونے کی توقع ہے۔ جبکہ بنیادی افراط زر پر لاگت کا دباؤ قریب کی مدت میں جاری رہ سکتا ہے، ریزرو بینک کے سروے کچھ نرمی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مینوفیکچرنگ اور خدمات کی فرموں کی طرف سے فروخت کی قیمتوں میں اضافے کی رفتار آگے بڑھ رہی ہے، جو دبے ہوئے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ توازن پر، 2021-22 کے لیے افراط زر کا تخمینہ 5.3 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے، کوارٹر 4 کے لئے یہ 5.7 فیصد ہے۔ 2022 میں ایک نارمل مانسون کے مفروضے پر، 2022-23 کے لیے سی پی آئی افراط زر 4.5 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور 2022-23 کے کوارٹر 1 میں 4.9 فیصد؛ اور کوارٹر 2 میں 5.0 فیصد پر؛ اور کوارٹر 3 میں 4.0 فیصد پر؛ اور 2022-23 کے کوارٹر 4 میں 4.2 فیصد پر ہے۔ جبکہ خطرات بڑے پیمانے پر متوازن رہیں ہیں۔ (چارٹ 1)۔

14. گھریلو اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی ابھی تک وسیع بنیاد ہونا باقی ہے، کیوں کہ نجی استعمال اور زیادہ رابطے والی خدمات میں وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے رہتی ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، ربیع کی فصل کا نقطہ نظر زراعت اور دیہی مانگ کے لیے اچھا ہے۔ بحالی پر وبائی مرض کی جاری تیسری لہر کا اثر پہلے کی لہروں کے مقابلے میں محدود ہونے کا امکان ہے، جس سے زیادہ رابطے والی خدمات اور شہری مانگ میں بہتری آئے گی۔ مرکزی بجٹ 2022-23 میں بڑھے ہوئے سرمائے کے اخراجات کے ذریعے عوامی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے اعلانات سے بڑے اثرات کے ذریعے نجی سرمایہ کاری میں نمو اور بڑھوتری کی امید ہے۔ نان فوڈ بینک کریڈٹ میں اضافہ، معاون مانیٹری اور لیکویڈیٹی حالات، تجارتی سامان کی برآمدات میں پائیدار تیزی، صلاحیت کے استعمال میں بہتری اور مستحکم کاروباری نقطہ نظر مجموعی طلب کے لیے اچھا ہے۔ عالمی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ، کموڈٹی کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ، خاص طور پر خام تیل، اور عالمی سطح پر رسد میں مسلسل رکاوٹیں آؤٹ لک کے لیے منفی خطرات کا باعث ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2022-23 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی نمو 2022-23 کی پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد پر رکھی گئی ہے، جبکہ 2022-23 کے کوارٹر 1 میں 17.2 فیصد اور کوارٹر 2 میں 7.0 فیصد اور کوارٹر 3 میں 4.3 فیصد رہنے کا امکان ہے، اور 2022-23 کی چوتھی سہ ماہی میں 4.5 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ (چارٹ 2)۔



15. ایم پی سی اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ 2022-23 کے فرسٹ ہاف میں افراط زر کے اعتدال میں آنے کا امکان ہے اور اس کے بعد ہدف کی شرح کے قریب پہنچ جائے گا، جس سے اکاموڈیٹوی ہونے کی گنجائش ہوگی۔ حکومت کی جانب سے بروقت اور مناسب سپلائی سائیڈ اقدامات نے مہنگائی کے دباؤ پر قابو پانے میں کافی حد تک مدد کی ہے۔ ان پٹ لاگت میں ممکنہ اضافہ ایک ہنگامی خطرہ ہے، خاص طور پر اگر بین الاقوامی خام تیل کی قیمتیں بلند رہیں۔ گھریلو بحالی کی رفتار وبائی امراض سے پہلے کے رجحانات کے ساتھ پکڑ رہی ہے، لیکن نجی کھپت ابھی بھی پیچھے ہے۔ کووڈ-19 مستقبل کے نقطہ نظر کو کچھ غیر یقینی صورتحال فراہم کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ 2022-23 میں اعلان کردہ اقدامات سے مجموعی مانگ کو فروغ دینا چاہیے۔ تاہم، عالمی میکرو اکنامک ماحول 2022 میں عالمی طلب میں کمی ظاہر ہے، جس میں مالیاتی منڈی کے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نظامی ترقی یافتہ معیشتوں (اے ایز) میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے اور سپلائی چین میں مسلسل رکاوٹوں سے مہنگائی کے دباؤ کی وجہ سے بڑھتی ہوئی سرخی برقرار ہے۔ اس کے مطابق، ایم پی سی کا فیصلہ ہے کہ جاری گھریلو بحالی ابھی تک نامکمل ہے اور اسے مسلسل پالیسی تعاون کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں ایم پی سی نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے اور پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے جب تک ضروری ہو تب تک اکاموڈیٹو موقف کے ساتھ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ افراط زر آگے بڑھتے ہوئے ہدف کے اندر رہے۔

16. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتہ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیلی کے 4.0 پر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

17. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - یعنی ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر آشیما گوئل، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس سوائے پروفیسر

جینتہ آر ورما نے اس بات کے حق میں ووٹ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ پروفیسر جینتہ آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

18۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس 24 فروری، 2022 کو شائع کیے جائیں گے۔

19۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 6 سے 8 اپریل 2022 کے دوران طے کی گئی ہے۔

پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیلی کے 4 فیصد تک برقرار رکھنے کی قرارداد پر ووٹنگ

ووٹ	رکن
ہاں	ڈاکٹر ششانک بھٹے
ہاں	ڈاکٹر اشیم گونل
ہاں	پروفیسر جینتہ آر ورما
ہاں	ڈاکٹر مردول کے ساگر
ہاں	ڈاکٹر مائیکل دیباہرانا پاترا
ہاں	جناب شکتی کانت داس

ڈاکٹر ششانک بھٹے کا بیان

20۔ این ایس او کے جاری کردہ پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) نے 2021-22 میں جی ڈی پی کی نمو کو پچھلے سال کے مقابلے 9.2 فیصد رکھا، جو دسمبر کے ایم پی سی کے بیان میں متوقع 9.5 فیصد سے کم ہے۔ تاہم، 2020-21 کے لیے پہلا نظرثانی شدہ تخمینہ (ایف آر ای)، پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) کے بعد جاری کیا گیا جو کہ 2021-22 کے لیے پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) کا حساب لگانے کے لیے استعمال کیے جانے والے عارضی تخمینوں کے مقابلے میں جی ڈی پی کی قدرے بلند سطح پر ہے جس سے 2021-22 کے لیے کم متوقع شرح نمو ظاہر ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر، 2021-22 میں جی ڈی پی 2019-20 میں حاصل کی گئی سطح سے 2 فیصد سے بھی کم ہونے کا امکان ہے جو اقتصادی بحالی کی رفتار کو تیز کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

21۔ 2021-22 کے لیے پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) ظاہر کرتا ہے کہ نجی کھپت کے اخراجات، جی ڈی پی کا سب سے بڑا جزو، 2019-20 سے پہلے کی سطح تک پہنچنا ابھی باقی ہے۔

دو دیگر اجزاء - حکومت کے حتمی کھپت کے اخراجات اور 2021-22 میں مجموعی مقررہ سرمائے کی تشکیل 2019-20 کی سطح سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ سامان اور خدمات کی برآمدات اور درآمدات 2021-22 میں ان کی 2019-20 کی سطح سے بڑھنے کا امکان ہے۔

22. یہاں تک کہ نومبر کے آخر میں ترقی کی رفتار ٹریک پر ہوتی دکھائی دے رہی تھی، کووڈ کی صورت حال دوبارہ غیر یقینی ہونے کے ساتھ، ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے پالیسی اقدامات انتہائی اہم ہو گئے ہیں۔ عالمی منظر نامے سے بالواسطہ یا بلاواسطہ وبائی مرض کی تازہ ترین حالت کا غالب اثر سامنے آیا ہے۔ اس کا براہ راست اثر ممالک میں اہم کیس لوڈ اور اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے معاشی سرگرمیوں پر پابندیاں ہیں۔ بالواسطہ اثر اس وقت ہوتا ہے جب سپلائی چینز کے ذریعے ابتدائی اثرات کے اسپل اوورز، افراط زر اور افراط زر پر قابو پانے کے لیے مالیاتی پالیسی کو سخت کرنے کا احساس ہوتا ہے۔ 2022 میں عالمی معیشت کی ترقی کی شرح سال بہ سال کے حساب سے اب آئی ایم ایف نے اپنے عالمی اقتصادی اوٹ لک کی جنوری 2022 کی تازہ کاری میں 4.4 فیصد پر پیش کی ہے، جو اکتوبر 2021 میں 4.9 فیصد تھی۔ آگے بڑھتے ہوئے، شرح 2023 میں نمو 3.8 فیصد متوقع ہے۔ عالمی سطح پر، ایندھن اور خوراک سے افراط زر کا دباؤ 2022-23 کے دوران کم ہونے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے جنوری 2022 کی ایڈیٹ میں 2022 میں عالمی تجارتی حجم - ایشیا اور خدمات - کے پچھلے اکتوبر 2021 کے تخمینے سے کم شرح پر بڑھنے کا بھی منصوبہ ہے۔ تخمینوں میں کووڈ کے پھیلاؤ سے متعلق ترقی کے منفی پہلوؤں کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

23. عالمی اقتصادی ماحول مسلسل جغرافیائی سیاسی خطرات سے بھی متاثر ہوتا ہے جو بدلے میں تجارت، قیمتوں اور سرمائے کے بہاؤ کو متاثر کر سکتے ہیں۔

24. گھریلو معیشت نے 2021-22 کے کوارٹر 1 میں وبائی امراض کی دوسری لہر کے اثرات سے مضبوط بحالی کا مظاہرہ کیا ہے۔ تاہم، ترقی کی بحالی اب تک نا مکمل رہی ہے، خاص طور پر نجی کھپت کے اخراجات کے حوالے سے۔ آر بی آئی کا دو ماہانہ کنزیومر کنفیڈنس سروے جنوری میں ملک بھر کے بڑے شہری علاقوں میں کرایا گیا، جو کہ نومبر 2021 کے سروے کے مقابلے صارفین کے جذبات میں مسلسل کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ جواب دہندگان کی اکثریت نے اس بات کا ذکر کیا کہ ایک سال پہلے کے مقابلے میں اب اخراجات میں اضافہ ہوا ہے، جس میں 'ضروری اخراجات' اضافے کو آگے بڑھاتے ہیں اور 'صوابدیدی اخراجات' کمزور رہتے ہیں۔ ایک سال سے آگے کی صورتحال کی توقعات کے لیے پیٹرن یکساں ہے۔ اگرچہ جواب دہندگان کا تھوڑا سا زیادہ تناسب ایک سال پہلے کے مقابلے میں اب مروجہ عمومی معاشی حالات میں بہتری پاتا ہے، لیکن اکثریت نے اس بات کا ذکر کیا کہ صورت حال ابتر ہو گئی ہے۔ جواب دہندگان کی طرف سے ایک سال پہلے کا جائزہ مثبت درجہ بندی میں کمی کی عکاسی کرتا ہے، غالباً دسمبر 2021 کے دوران اومیکرون ویرینٹ سے انفیکشن میں اضافے کے اثرات کی وجہ سے۔ موجودہ ملازمت اور آمدنی کے حالات کے بارے میں تاثرات بھی کمزور جذبات کی عکاسی کرتے ہیں۔ صارفین کے اخراجات کی ملی جلی تصویر صنعتی پیداوار کے اشاریہ (آئی آئی پی) کی طرز پر بھی ظاہر ہوتی ہے۔ صارفین

کی پائیدار اشیاء کے لیے آئی پی نے ابھی 20-2019 کی سطح سے ایک اہم طریقے سے اوپر جانا ہے۔ صارفین کی غیر پائیدار اشیاء کے لیے آئی پی ابھی 2019-20 کی سطح تک پہنچی ہے۔ مجموعی طور پر، کھپت کے اخراجات میں اضافے کے لیے روزگار اور آمدنی کے حالات میں مسلسل بہتری کی ضرورت ہوگی۔

25. مجموعی فکسڈ کیپیٹل فارمیشن میں پچھلے سال کے مقابلے 2021-22 (ایف اے ای) میں 17.4 فیصد اضافے کا امکان ہے۔ نمایاں اضافہ پچھلے سال میں 10.4 فیصد کی کمی سے زیادہ ہے جو اس رفتار کو برقرار رکھنے کی ضرورت کو دوبارہ اجاگر کرتا ہے۔ اکتوبر اور نومبر 2021 کے لیے کیپیٹل گڈز کے لیے آئی پی کے تازہ ترین تخمینے انہی مہینوں کے لیے 2020 کی سطح سے کم ہیں۔ این سی اے ای آر کے ذریعے دسمبر 2021 میں کرایا گیا کاروباری توقعات کا سروے (https://www.ncaer.org/data_details.php?dlID=21)، پچھلی سہ ماہی کے مقابلے 2021 کے کوارٹر 3 میں کاروباری اعتماد میں بہتری کی اطلاع دیتا ہے، حالانکہ بہتری کی رفتار سست پڑ گئی اور سروے کے آخری ہفتے کے جوابات پر مبنی انڈیکس دسمبر کے پہلے تین ہفتوں کے مقابلے میں کم تھا جس نے اومیکرون کے بڑھتے ہوئے کیسز کے اثرات کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ آر بی آئی کا تازہ ترین صنعتی آؤٹ لک سروے 2021-22 کے کوارٹر 4 میں کاروباری توقعات کے اشاریہ میں 2021-22 کے کوارٹر 3 سے 2020-21 کے کوارٹر 2 سے مسلسل اضافے کے بعد کمی کو ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ یہ توسیع کی نشاندہی کرتا ہے۔ کیپیٹل گڈز کی درآمدات، جو سرمایہ کاری کی شرائط کے اہم اشاریوں میں سے ایک ہیں، ستمبر۔ دسمبر 2021 کے دوران 20-2019 کی سطح سے مسلسل بڑھی ہیں۔ سرمایہ کاری کی طلب میں مثبت رجحانات کو برقرار رکھنے کے لیے، مجموعی طلب کے حالات میں بہتری بہت ضروری ہوگی۔ مرکزی حکومت کے بجٹ برائے 2022-23 میں سرمائے کے اخراجات میں مجوزہ اضافہ سرمایہ کاری کے اخراجات کے لیے مثبت محرکات میں سے ایک ہو گا، اس کے علاوہ 2021-22 میں برآمدات میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آئے گا۔

26. جہاں پے کووڈ انفیکشن کی موجودہ لہر نے صارفین اور کاروباری جذبات کو متاثر کیا ہے، وہیں ایسے اشارے بھی ہیں جو ترقی کے مثبت رجحانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دسمبر 2021 اور جنوری 2022 میں جی ایس ٹی کی وصولی میں دوہرے ہندسوں میں اضافہ ہوا ہے، حالانکہ اکتوبر-نومبر 2021 کے مقابلے میں کافی سست رفتاری سے ایسا ہوا ہے۔ دسمبر 2021 میں نان فوڈ بینک کریڈٹ میں 9.3 فیصد اضافہ ہوا، سال بہ سال کی بنیاد پر اور 8.1 فیصد 14 جنوری 2022 تک۔ یہ پچھلے 12 مہینوں میں ترقی کی بلند ترین شرحیں ہیں۔ مینوفیکچرنگ اور خدمات کے لیے پی ایم آئی، پچھلے مہینے کی سطح سے گرتے ہوئے، جنوری 2022 کے مہینے کے لیے توسیعی زون میں رہے ہیں۔

27. وبائی امراض کی موجودہ لہر کے اثرات کے کم ہوتے ہی ملکی معیشت کی ترقی کی رفتار میں تیزی آنے کی امید ہے۔ ویکسینیشن اور وائرس کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کووڈ پروٹوکول کی مسلسل پابندی روزگار اور گھریلو آمدنی میں پائیدار ترقی کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

28. نارمل مانسون کے مفروضے اور اقتصادی سرگرمیوں کے اہم اشاریوں میں موجودہ رجحانات کی بنیاد پر، 2022-23 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد، سال بہ سال کی بنیاد پر رکھی گئی ہے۔ سہ ماہی ترقی کی رفتار 2022-23 میں پہلی سہ ماہی کے طور پر 17.2 فیصد پر متوقع ہے۔ سہ ماہی 2 میں 7.0 فیصد؛ سہ ماہی 3 میں 4.3 فیصد؛ اور 2022-23 کی چوتھی سہ ماہی 4.5 فیصد پر سال بہ سال کے حساب سے رکھی گئی ہے۔ پیشہ ورانہ پیشین گوئی کرنے والوں کا سروے، جنوری 2022 میں آر بی آئی کے ذریعے کرایا گیا، 2022-23 کے لیے 7.7 فیصد کی اوسط جی ڈی پی کی پیشین گوئی فراہم کرتا ہے۔ جی ڈی پی کے لیے 2021-22 کے ایف اے ای ویلیو پر 7.8 فیصد کی پیشین گوئی کو لاگو کرنا، 2019-20 کے دوسرے نظر ثانی شدہ تخمینوں کے مقابلے میں 9.6 فیصد کا اضافہ یا 2022-23 کو ختم ہونے والے تین سالوں کے لیے 3.2 فیصد کی اوسط سالانہ ترقی کا مطلب ہے۔ یہ مسلسل اعلیٰ ترقی کی رفتار کو حاصل کرنے کے لیے معاون پالیسیوں کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

29. سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر کی شرح 2021-22 کی پہلی تین سہ ماہیوں کے لیے سال بہ سال کے حساب سے 5.6، 5.1 اور 5.0 فیصد کی بنیاد پر آگئی ہے۔ انہی ادوار کے لیے نان فوڈ اور نان فیول کور سی پی آئی افراط زر کی شرح 6.0، 5.8 اور 6.0 فیصد رہی ہے۔ سی پی آئی بنیادی پیمانہ، جس میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کے ساتھ ساتھ نقل و حمل کی خدمات کی قیمتیں بھی شامل ہیں، پیٹرول اور ڈیزل کی خوردہ فروخت کی قیمتوں کے ساتھ ساتھ استعمال میں دیگر مصنوعات کی قیمتوں میں اس کی لاگت کو بھی شامل کرتی ہے۔ اس لیے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں دوہرے ہندسوں میں اضافہ بھی بنیادی افراط زر کے اہم محرکات میں سے ایک ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، خوراک اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کی رفتار دیگر شعبوں کی قیمتوں پر اثر ڈالے گی، اس کے علاوہ دیگر شعبے سے متعلق عوامل بھی۔ آر بی آئی کے ذریعہ 22 جنوری کے پہلے دو ہفتوں میں گھرانوں کے افراط زر کی توقعات کا سروے تین ماہ آگے اور ایک سال آگے کے افق پر متوقع افراط زر کی شرح کے درمیانی درجے میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ موجودہ افراط زر کی شرح کے تصورات میں بھی کمی آئی۔ اگرچہ سمجھی گئی افراط زر کی شرح حقیقی کے مقابلے میں زیادہ ہے، لیکن ان سمجھی گئی شرحوں میں تبدیلی افراط زر کی شرح میں اعتدال کی توقعات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ موجودہ رجحانات، اور ربیع کی فصل کے حالات کے سازگار اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2021-22 کے لیے افراط زر کا تخمینہ 5.3 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔ کوارٹر 4 کے لیے متوقع افراط زر کی شرح 5.7 فیصد ہے، جو دسمبر 2021 کے تخمینوں کے مطابق ہے۔ 2021-22 کے کوارٹر 4 کے لیے سروے آف پروفیشنل فارکاسٹرز میں سی پی آئی افراط زر کی اوسط پیشین گوئی 5.8 فیصد ہے۔ نارمل مانسون اور کووڈ انفیکشنز میں کمی کے ساتھ سپلائی کے حالات میں نرمی کے ساتھ، 2022-23 کے لیے ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر کا تخمینہ آر بی آئی نے 4.5 فیصد پر لگایا ہے۔ سہ ماہی تخمینہ کوارٹر 1 کے لئے 4.9 فیصد ہے؛ اور کوارٹر 2 کے لئے 5.0 فیصد ہے، اور کوارٹر 3 کے لئے 4.0 فیصد ہے؛ اور کوارٹر 4 کے لئے 4.2 فیصد ہے۔ یہ واقعی ایسے عوامل ہیں جو اس منظر نامے کو تبدیل کر سکتے ہیں، خاص طور پر جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے

اثرات جو بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں اور تجارت کو متاثر کرتے ہیں، اور ترقی یافتہ معیشتوں کی میکرو اکنامک پالیسیوں کے اثرات جو اسے متاثر کرتے ہیں۔

30. معیشت میں ترقی کے مثبت رجحانات کو تقویت دینے کے لیے سازگار مالی اور مالیاتی حالات کی ضرورت ایک نازک حالت رہی ہے۔ کھپت اور سرمایہ کاری کے اخراجات کی رفتار میں اضافے کے لیے صارفین اور کمپنیوں دونوں کو مالی وسائل تک رسائی کی ضرورت ہوگی۔ اس موڑ پر افراط زر کی شرح معتدل ہونے اور افراط زر کے ہدف کے ٹولیرنس بینڈ کے اوپری سطح سے نیچے رہنے کا امکان ہے۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ میں اس بات کے حق میں بھی ووٹ دیتا ہوں کہ جب تک ضروری ہو کہ پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال اور برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہو اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرتے رہیں، جبکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

ڈاکٹر آشیما گوئل کا بیان

31. میرے خیال سے ووٹنگ کے فیصلے پر پہنچنے کے لیے معیشت کو درپیش عالمی خطرات، اس کے متوقع افراط زر کے راستے اور نمو کی بحالی کا تعین کرنے والے عوامل، نیز رہنمائی کی قسم اور اثرات کے مسائل کو اٹھانا بہتر ہے۔

32. عالمی خطرات میں تیل کی اونچی قیمتیں، بڑے ممالک میں بڑھتی ہوئی افراط زر اور سود کی شرح اور بیرونی سرمائے کے اخراج میں ممکنہ اتار چڑھاؤ شامل ہیں۔

33. بھارتی بیڈ لائن سی پی آئی افراط زر، تاہم، کوارٹر 4 کے بعد نرمی کی توقع ہے۔ تیل کی قیمتیں فی الحال زیادہ ہیں لیکن اتار چڑھاؤ کا شکار ہیں اور موجودہ سطح پر رہنے کا امکان نہیں ہے، جس سے ڈبلیو پی آئی کم ہو جائے گا، جو منفی بنیادی اثرات کے ختم ہونے پر بھی آسان ہو جائے گا۔ ہندوستان میں دوسرے دور کی افراط زر میں خوراک کی قیمتوں میں افراط زر کا غلبہ سی پی آئی افراط زر کو ڈبلیو پی آئی افراط زر کو الٹ سے زیادہ متاثر کرتا ہے، حالانکہ عام طور پر یہ پیداواری قیمتیں ہیں جن سے صارفین کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔ لہذا، اعلیٰ ڈبلیو پی آئی کو سی پی آئی کے بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ گھریلو افراط زر کی توقعات میں بھی کمی آئی ہے۔

34. مزید یہ کہ بیڈ لائن سی پی آئی پر غالب کھانے کی اشیاء حکومتی کارروائی کے لیے زیادہ قابل عمل ہیں۔ حکومت گھریلو اشیاء کی افراط زر کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات کر رہی ہے، اس کے علاوہ طویل مدتی سپلائی سائیڈ اقدامات جیسے لاجسٹک اور کاروبار کرنے کے دیگر اخراجات کو کم کرنے کے۔ اس پر مانیٹری مالیاتی ہم آہنگی بہترین ہے۔

35. اعلیٰ درجے کی معیشتوں (اے ایز) میں اعلیٰ افراط زر کی سی پی آئی پر اثرات کا امکان نہیں ہے کیونکہ کھپت کا ڈھانچہ بہت مختلف ہے — درآمد شدہ اشیائے صرف ہندوستانی کھپت کی ٹوکری کا 12.1% ہیں لیکن امریکہ کے لیے 37% ہیں۔ مہنگائی کے پھیلاؤ کے طریقہ کار جیسے کہ اجرت میں زیادہ اضافہ اور ترقی یافتہ معیشتوں میں مزدوروں کی کمی یہاں کام نہیں کر رہی ہے، فرموں کا ان پٹ لاگت سے گزرنا اعتدال کو ظاہر کرتا ہے لیکن ان کے منافع کا مارجن مستقل ہے۔ لاگت کی تنظیم نو اور بہتر پیمانے کی معیشتوں کا امتزاج اس کا سبب بن سکتا ہے۔ اکتوبر سے کنٹینر کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں۔

36. یہ کہ ایم 3 اور کریڈٹ کی نمو ایک ہندسوں میں رہی ہے جب سے وبائی مرض کا حملہ ہوا ہے، فاضل پائیدار لیکویڈیٹی کے باوجود، یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مجموعی طلب کم ہے۔ آئی ٹی نظام میں لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ کی سہولت پیسے کی سپلائی کو داخلی عمل بناتی ہے، کسی بھی اضافی پائیدار لیکویڈیٹی کو معاوضے والے ریورس ریپو میں جذب کیا جاتا ہے۔ پیسے کی ترقی مانگ پیدا کرنے کی بجائے مانگ کی موجودہ حالت کی عکاسی کرتی ہے۔

37. اگرچہ وبائی مرض کی تیسری لہر کم معاشی لاگت کے ساتھ گزرتی نظر آتی ہے، لیکن کھپت وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے جاری ہے جو آمدنی اور طلب میں کمی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ مستقبل میں کورونا کی مختلف قسم کا امکان باقی ہے حالانکہ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے اسے بہتر طریقے سے ہینڈل کرنا سیکھ لیا ہے۔

38. بجٹ نے خسارے کو صرف معمولی حد تک کم کیا ہے لیکن حکومتی اخراجات کی ساخت کو بہتر کیا ہے، جس سے مستقبل میں مہنگائی کم ہوگی۔ اخراجات کے وعدوں کو معقول طور پر پورا کیا گیا ہے، لیکن کپییکس میں مجوزہ اضافے سے طلب کو مزید متحرک کرنے میں کچھ وقت لگے گا، حالانکہ کچھ تعمیراتی سرگرمیاں تھوڑی تاخیر کے ساتھ ملازمتیں پیدا کرتی ہیں۔

39. برآمدات کی نمو بلند ہے، اور عالمی نمو میں کچھ نرمی کے باوجود اس کے جاری رہنے کی توقع ہے، لیکن چونکہ درآمدات برآمدات سے زیادہ ہیں، اس کی بڑی وجہ اجناس کی درآمدات ہے، اس لئے ملکی طلب میں تجارت کا خالص حصہ منفی ہے۔

40. کم مانگ کا ایک اور اشارہ زیادہ بے روزگاری ہے۔ وبائی امراض میں بہت سے لوگوں کی نوکریاں ختم ہو گئی ہیں۔ افراط زر کو ہدف بنانے کا نظریہ ہمیں بتاتا ہے کہ جب سپلائی کے جھٹکے لگتے ہیں تو افراط زر کو کم کرنے کے لیے پیداوار کی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر سپلائی لچکدار ہو تو قربانی بہت زیادہ ہو سکتی ہے جیسا کہ ہندوستان میں ہے۔ مہنگائی کو کم کرنے کے لیے اس سے زیادہ بے روزگاری پیدا کرنا دانشمندی نہیں ہوگی، خاص طور پر جب مہنگائی خود ہدف کی طرف کم ہونے کی امید ہو۔ مسلسل غیر یقینی صورتحال کے باوجود کچھ شعبوں میں قرضوں میں اضافے اور سرمایہ کاری میں اضافے کے آثار ہیں۔ نجی سرمایہ کاری میں دہائیوں کی سست روی کو پائیدار طریقے سے ختم کرنے کے لیے اس کی حمایت کی ضرورت ہے۔

41. اسے دیکھتے ہوئے ایم پی سی کے لیے فی الحال طلب کو بڑھانا جاری رکھنا ضروری ہے۔ لیکن پہلے جتنا نہیں، کیونکہ پچھلے سال کے مقابلے میں کچھ بحالی ہوئی ہے۔ چونکہ ایک سال آگے متوقع افراط زر 4 فیصد پر ہے اور وزنی ریورس ریپو 4 فیصد کے قریب ہے، حقیقی پالیسی کی شرح منفی سے صفر کے قریب ہو گئی ہے۔

42. تاہم، مارکیٹوں نے پالیسی کی شرح میں تیزی سے اضافہ کیا ہے اور اس کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ فیڈرل ریزرو کی شرحوں میں متوقع اضافے اور حکومتی قرض لینے کی ضروریات کے لیے ایک حد سے زیادہ ردعمل ہے۔ یہ ہندوستانی افراط زر کو امریکی افراط زر کے ساتھ غلط طریقے سے مساوی کرنے کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ فیڈ نے ابھی تک معمول پر آنا شروع نہیں کیا ہے حالانکہ مہنگائی کچھ عرصے سے اپنے ہدف سے تجاوز کر چکی ہے۔ لیکن ہندوستانی پالیسی نے 2021 کے اوائل سے وی آر آر کے دوبارہ تعارف اور سی آر آر کی کٹوتی کو تبدیل کرنے کے ساتھ اضافی پائیدار لیکویڈیٹی کو دوبارہ متوازن کرنا شروع کیا ہے، جبکہ یہ بتاتے ہوئے کہ کافی لیکویڈیٹی کو یقینی بنایا جائے گا اور حالات معاون رہیں گے۔ بتدریج ایڈجسٹمنٹ پہلے سے شروع کی گئی ہے، متوقع افراط زر کے راستے کے ساتھ، اس بات کا مطلب ہے کہ ہندوستانی پالیسی کی شرحوں میں تیزی سے اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔ غیر یقینی وقت میں پالیسی زیادہ ڈیٹا پر مبنی ہوتی ہے لیکن ردعمل کے فنکشن کو اچھی طرح سمجھنا چاہیے۔

43. امریکہ کے ساتھ انٹرسٹ کا فرق بڑا ہے۔ ان کی حقیقی شرح انتہائی منفی رہتی ہے۔ چونکہ انٹرسٹ سے متعلق حساس غیر ملکی بہاؤ اب بھی ہندوستانی منڈیوں کا ایک چھوٹا فیصد ہے، اس لیے ممکنہ اخراج ہندوستان کے بڑے زرمبادلہ کے ذخائر کا ایک معمولی حصہ ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی صلاحیت کے پیش نظر ایکویٹی کے مستقل اخراج کا امکان نہیں ہے۔ مزید برآں، کچھ اخراج پائیدار لیکویڈیٹی میں اضافہ کیے بغیر حکومتی قرضے لینے میں مدد کے لیے مزید جگہ فراہم کریں گے۔ کسی بھی صورت میں، ایل اے ایف میں موجودہ آلات کے ساتھ، ضرورت کے مطابق، لیکویڈیٹی میں کسی بھی اضافے یا کمی کو دوبارہ متوازن کرنے کے لیے جگہ بنایا گیا ہے۔

44. کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مینیج کیا جا سکتا ہے اور غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے حصے کے ساتھ اضافی ادائیگیوں کا مجموعی توازن سرپلس میں ہے۔ 2013 اور 2018 میں فیڈ کی سخت پالیسی نے ہندوستانی ترقی اور دیگر میکرو کو اپ سیٹ کیا ہے۔ اس بار پالیسی کو گھریلو سائیکل کی ضروریات کے مطابق ترتیب دینے کی گنجائش ہے۔

45. افراط زر اور نمو کے متوقع رجحانات کے پیش نظر اور مارکیٹ کے اوور ری ایکشن کو معتدل کرنے کے لیے، میں موجودہ موقف اور ریپو ریٹ کو جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔

پروفیسر جینتہ آر ورما کا بیان

46. ہندوستان میں کووڈ-19 کی تیسری لہر ختم ہونے کو ہے، اس لئے اب وقت آگیا ہے کہ "معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے" سے کہیں زیادہ وسیع تر شرائط میں مانیٹری پالیسی کے مقاصد

کے بارے میں سوچا جائے۔ یقیناً چوتھی لہر کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا، لیکن تیسری لہر نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ معیشت اب وبائی مرض کا یرغمال نہیں ہے اور درحقیقت، جب کہ ہم مل رہے ہیں، جغرافیائی سیاسی تناؤ عالمی معیشت کے لیے وائرس سے بھی بڑا خطرہ بن گیا ہے۔

47. مانیٹری پالیسی وقفے کے ساتھ کام کرتی ہے، اور یہ ضروری ہے کہ اب سے 3-4 سہ ماہی تک معیشت کی متوقع حالت کو دیکھتے ہوئے پالیسی ترتیب دی جائے نہ کہ اس لحاظ سے کہ یہ آج کہاں ہے۔ فین چارٹس (چارٹ 2) میں پیش کیے گئے آر بی آئی کے تخمینے پہلی دو سہ ماہیوں میں بہتر ترقی کے ابتدائی بڑھوتری کے بعد ترقی کو نارمل سے باہر دکھاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، امکانات سے کم بڑھنے والی معیشت کی وبائی بیماری سے پہلے کی صورت حال اپنے آپ پر دوبارہ زور دینے کی امید ہے۔ چارٹ 1 کے مطابق، افراط زر 2022-23 کے آخر تک 4% ہدف کے قریب گرنے کی توقع ہے۔ ان تخمینوں کو دیکھتے ہوئے، یہ مجھے لگتا ہے کہ اگرچہ حقیقی شرح سود کم رہنے کی ضرورت ہے، لیکن انہیں 2022-23 کے دوران ہلکے سے مثبت ہونے کی ضرورت ہے۔ تخمینے یہ بھی بتاتے ہیں کہ اگرچہ حقیقی شرح سود کو معمول پر لانے کا ایک اہم حصہ افراط زر میں متوقع کمی کے ذریعے ہو گا، لیکن شرح سود میں معمولی اضافے کی ضرورت ہوگی۔

48. فین چارٹ مہنگائی اور نمو دونوں پر بے یقینی کی ایک بہت بڑی حد کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ مضبوط نمو کے ساتھ ساتھ برقرار مہنگائی کی وجہ سے برائے نام شرحوں میں بڑے اضافے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جبکہ کمزور نمو کے ساتھ مہنگائی کی شرح زیادہ مناسب مانیٹری پالیسی کے لیے جگہ کھول سکتی ہے۔ دونوں طرف سے خطرات کے توازن کے ساتھ، پالیسی کا موقف غیر جانبدار ہونا ضروری ہے۔

49. مجھے آج کی صورتحال (فروری 2022) کا موازنہ وبائی بیماری سے پہلے ایم پی سی میٹنگ (فروری 2020) میں تین سہ ماہی آگے (بالترتیب 2022-23 کی کوارٹر 3 اور 2020-21 کی کوارٹر 3) کے حالات سے کرنا سبق آموز لگتا ہے۔ اس وقت کے مقابلے میں، (i) تین چوتھائی آگے بڑھنے کی توقعات تقریباً 2% کم ہیں، (ii) تین سہ ماہی آگے کی افراط زر کی توقعات تقریباً 1% زیادہ ہیں، اور (iii) حقیقی پالیسی کی شرح (تین سہ ماہی آگے کی افراط زر کی بنیاد پر توقعات) اب تقریباً 2 فیصد کم ہے۔ یہ موازنہ ایک غیر جانبدار پالیسی کے موقف کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔

50. ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں پالیسی ریٹ کو 4% پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں جبکہ دو شماروں پر پالیسی موقف کے خلاف ووٹ دیتا ہوں۔ سب سے پہلے، غیرجانبدار موقف کی طرف تبدیلی اب بہت دیر سے باقی ہے۔ دوسرا، وبائی امراض کے برے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلسل کوشش کرنا نتیجہ خیز ثابت ہو گیا ہے اور کم از کم 2019 تک واپس جانے والے کساد بازاری کے رجحانات سے نمٹنے کے بنیادی مسئلے سے ایم پی سی کی توجہ ہٹاتا ہے۔

51. میں نے ماضی میں پالیسی کوریڈور کی غیر معمولی پھیلاؤ کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا، لیکن تمام کرنسی مارکیٹ ریٹ راہداری کے اوپری سطح کے قریب آنے کے ساتھ، کم ریورس ریپو ریٹ کے ساتھ برقرار رہنا اب کچھ بے ضرر ہو گیا ہے، اور میں اس پر بات نہیں رہوں گا۔

ڈاکٹر مردول کے ساگر کا بیان

52. اکتوبر 2021 کے بعد سے نظر آنے والے میکرو اکنامک حالات کی تبدیلی کی شکلیں مزید بلند ہو گئی ہیں جب سے ہماری آخری بار دسمبر کے اوائل میں ملاقات ہوئی تھی۔ مجھے ان تبدیلیوں اور ان کے مضمرات کے حوالے سے بات کرنے دو۔

53. سب سے پہلے، عالمی شرح سود کا دور یقینی طور پر تبدیل ہو رہا ہے۔ بینچ مارک 10 سالہ جے جی بی کی پیداوار 2015 کے بعد سے سب سے زیادہ ہے، جبکہ 10 سالہ جرمن بندڈ کی پیداوار فروری میں 2019 کے اوائل کی سطح کو عبور کرتے ہوئے یورو ایریا کے دائرے میں پھیلنے کے ساتھ ساتھ مثبت میدان میں چلی گئی ہے۔ امریکی خزانے کی پیداوار وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے بڑھ گئی ہے۔ موجودہ اشارے پر، فیڈرل ریزرو مکمل ٹیپر کی راہ پر گامزن ہے اور مارچ تک اٹھانا شروع کر دے گا اور کچھ مہینوں بعد مقداری طور پر سخت ہو جائے گا۔ مارکیٹس فیڈ کی طرف سے پانچ، ای سی بی کی طرف سے دو اور بی او ای کی طرف سے اس سال تین اور پچھلے دو مہینوں میں پہلے سے اثر انداز ہونے والے دو کے علاوہ شرح میں اضافے کی توقع کی طرف بڑھ گئی ہیں۔ امریکہ میں دسمبر 2021 کے لیے سی پی آئی افراط زر 7% (جون 1982 کے بعد سب سے زیادہ) اور پی سی ای افراط زر 5.8% (جولائی 1982 کے بعد سب سے زیادہ) پر آیا۔ جنوری 2022 کے فلیش تخمینے کے مطابق یورو ایریا کے لیے ہیڈ لائن افراط زر 5.1 فیصد (1997 کے بعد سے سب سے زیادہ جب انڈیکس ریکارڈنگ شروع ہوئی) اور برطانیہ میں دسمبر 2021 میں 5.4 فیصد (مارچ 1992 کے بعد سب سے زیادہ) پر تھی۔ ان جغرافیوں میں افراط زر ان کے 2% افراط زر کے اہداف کے مقابلے میں وسیع فرق کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ، ان کے مرکزی بینکوں کے پاس جلد از جلد شرحیں بڑھانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ ہندوستان میں بھی صورتحال ایسی نہیں ہے۔ جبکہ دسمبر 2021 میں سی پی آئی افراط زر 5.6% ہدف سے زیادہ ہے، لیکن یہ اب بھی ٹولیرنس کی حد کے اندر ہے اور 2022-23 میں اس کے کم ہونے کا امکان ہے تاکہ مانیٹری حکام کو اکاموڈٹیو رہنے دیا جائے۔ تاہم، عالمی مالیاتی پالیسی کے بدلتے ہوئے چکر کا مطلب یہ ہے کہ ہماری جیسی ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتیں آگے سخت مالی حالات کے لیے بہتر کام کریں گی چاہے ملکی مانیٹری پالیسی اکاموڈٹیو ہی رہے۔

54. مزید برآں، جیسے جیسے سود کا فرق کم ہوتا جائے گا اور کرنٹ اکاؤنٹ وسیع ہوتا جائے گا، میکرو اکنامک ڈائنامکس کام میں آئے گا۔ ہماری مانیٹری پالیسی کو اس پر کیا رد عمل ظاہر کرنا چاہیے؟ اور کیا ان حالات میں افراط زر کا ہدف زر مبادلہ کی شرح کے انتظام کو متاثر کرے گا؟ طویل شرح سود کے لیے کم ہونا یقینی طور پر میکرو اکنامک عدم توازن کو جنم دے گا اور یہ

مناسب ہے کہ پالیسی کی شرح کو جلد از جلد بڑھا دیا جائے کیونکہ ترقی کے پائیدار بنیادوں پر بحال ہونے کا فیصلہ کیا جائے یا مہنگائی کو مقامی شکل میں دیکھا جائے۔ عبوری طور پر، اچھی بات یہ ہے کہ ہم نے ممکنہ سرمائے کے اخراج کے خلاف بفر بنائے ہیں۔ اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ چھوٹی کھلی معیشتوں میں جنہیں ملکی اور غیر ملکی مالیاتی اثاثوں کے درمیان نامکمل متبادل کا سامنا ہے، شرح مبادلہ کا انتظام افراط زر کو ہدف بنانے کی افادیت کو بہت زیادہ بڑھاتا ہے۔ یہ معیشتیں میکرو اکنامک اتار چڑھاؤ سے بچنے کے قابل ہیں جو خود توقعات کو پورا کرنے سے چل سکتی ہیں۔ ضرورت پڑنے پر خالص مداخلت ایک کلیدی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔

55. عام طور پر، اچانک رک جانے کی صورت میں، عالمی شرح سود میں اضافہ کارپوریٹ سیکنڈری کو ڈیلیوریج کرنے پر اکساتا ہے۔ ہندوستانی کارپوریٹس پہلے ہی نمایاں طور پر ڈیلیوریج کر چکے ہیں اور امریکی ڈالر کے لحاظ سے بیرونی تجارتی قرضوں کے اسٹاک کو بھی کم کر چکے ہیں، جو کہ ستمبر 2021 کے آخر میں 2019 کے آخر کے مقابلے میں 7.3 فیصد کم تھا۔ 'اصل گناہ' ایسی صورت حال جس میں کوئی ملک بیرون ملک قرض نہیں لے سکتا۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کے لیے اپنی کرنسی میں عالمی شرح سود میں اضافے کے دور میں بگ بیئر رہا ہے۔ تاہم، حالیہ برسوں میں مقامی کرنسی بانڈ مارکیٹوں کی ترقی کے ساتھ اصل گناہ کچھ کمزور ہوا ہے۔ زیادہ غیر ملکی ذخائر کے ساتھ، شرح مبادلہ عالمی عوامل جیسے کہ یو ایس ویکس کے لیے کم حساس ہو سکتی ہے۔ ہندوستان کو افراط زر کو ہدف بنانے والے نظام میں منتقل ہونے کے بعد مقامی کرنسی کے کم پھیلاؤ کے ساتھ ساتھ زر مبادلہ کی شرح کے کم خطرے سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تاہم، معیشت کے حقیقی حالات معمول پر آتے ہی ہدف کے قریب یا اس کے قریب مہنگائی کو مستقل بنیادوں پر برقرار رکھنے کے مقصد سے ساکھ کو برقرار رکھنا اہم ہوگا۔

56. دوسرا، اومیکرون ویرینٹ، بندرگاہوں میں مسلسل بھیڑ اور سپلائی کی کمی کے ساتھ عالمی نمو کو کم کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ، بدلے میں، سیال کے دباؤ پر برنولی کے اصول کے مطابق کام کر سکتا ہے، جو کہ گرتی ہوئی بیرونی مانگ کے ساتھ نمو کو تنگ کرتا ہے اور قیمت کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے کام کرتا ہے جو سپلائی کی طرف سے بلند ہو چکے ہیں۔ اومیکرون لہر نے وسیع البنیاد بحالی کو وقت کو مزید نیچے دھکیل دیا ہے، حالانکہ اس تیسری لہر کی وجہ سے ہونے والی رکاوٹیں پہلی اور یہاں تک کہ دوسری لہر کے مقابلے میں چھوٹی ہیں۔ تین نکات قابل ذکر ہیں: (i) ہندوستان میں، اس لہر کے دوران روزانہ نئے تصدیق شدہ کووڈ-19 کیسز کی 7 دن کی موونگ ایوریج 25 جنوری کو اپنے عروج سے 60 فیصد کم ہو گئی ہے لیکن یہ اب بھی اس تعداد سے 14 گنا زیادہ ہے جب پہلا اومیکرون کیس بھارت میں پتہ چلا؛ (ii) اگرچہ ہندوستان میں اموات کے واقعات فی الحال دوسری لہر کے دوران دیکھی جانے والی چوٹی کا تقریباً ایک چوتھائی ہیں، اومیکرون لہر کے شروع ہونے کے بعد سے روزانہ نئی اموات میں تین گنا اضافہ ہوا ہے اور فی الحال پہلی لہر کے دوران دیکھنے میں آنے والی چوٹی کی اموات سے میل کھاتا ہے۔ اور اس طرح، سخت اعداد و شمار ابھی تک اس سہولت کے متحمل نہیں ہیں کہ ہم وبائی مرض کو نظر انداز کر سکیں اور اس سے آگے توجہ مرکوز کر سکیں۔ (iii) ویکسینیشن نے یقینی طور پر بیماری کے نتائج کی شدت کو کم

کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم، مسلسل اٹیوریورتنوں کے ساتھ، ویکسین کی پائیدار افادیت کے بارے میں وضاحت کا فقدان ہے۔

57. تیسری بات یہ ہے کہ توانائی کی قیمتوں کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کافی بڑھ گئی ہے۔ پچھلے دو مہینوں میں ہندوستانی خام تیل کی ٹوکری میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یورپ میں موجودہ جغرافیائی سیاسی تناؤ ایک اہم خطرہ ہے، اور اگر اس کا اثر تیل اور گیس کی قیمتوں میں پڑتا ہے تو ہمیں میکرو اکنامک پالیسیوں کو مناسب طریقے سے ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

58. چوتھی بات یہ ہے کہ ہماری مانیٹری پالیسی کے حسابات میں مالیاتی تحریک کو دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سال مالیاتی استحکام کی رفتار کینیشنین محرک کو برقرار رکھنے اور وبائی امراض سے غیر متناسب طور پر متاثر ہونے والوں کے لیے اخراجات کی حمایت جاری رکھنے کے لیے غور و فکر سے متوازن رہی ہے۔ 14.3 لاکھ کروڑ پر قرض لینے والے مجموعی بازار کا سائز بڑا ہے۔ لہذا، کمتر نتائج سے بچنے کے لیے مالی اور مالیاتی ہم آہنگی ضروری ہے۔ اس پس منظر میں، لیکویڈیٹی کا ہموار توازن افراط زر کے انتظام کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

59. تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مالیاتی پالیسی کو مزید ترقی کی حمایت نہیں کرنی چاہیے۔ اگرچہ تازہ ترین بجٹ میں کیپیکس کا دباؤ ترقی کو سہارا دے گا، لیکن مانیٹری پالیسی کا اب بھی ایک تکمیلی کردار ہے۔ اس وجہ سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے کہ آیا ریاستیں اور پبلک سیکٹر انڈرٹیکننگز اس سال کیپیکس کو زیادہ رکھیں گے اور کیا عمل درآمد ٹریک پر رہے گا۔

60. اب میں مختصراً یہ بتاتا ہوں کہ کس طرح ترقی اور افراط زر کے منظرنامے سامنے آسکتے ہیں اور فیصلوں پر میرا نظریہ کیا ہے۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکس، جون- اکتوبر 2021 کے دوران متاثر کن ترتیب وار بہتری کے بعد نومبر میں رفتار کھو گئے لیکن دسمبر میں واپس آ گئے۔ اب جنوری 2022 کے لیے دستیاب ہائی فریکوئنسی انڈیکس کے بارے میں ابتدائی معلومات جنوری میں اومیکرون کے پھیلاؤ کی وجہ سے رفتار کے نئے نقصان کو ظاہر کرتی ہیں۔ جنوری 2021 میں بجلی کی طلب کو پورا کرنے میں ماہ بہ ماہ کے حساب سے 2.1% کا اضافہ ہوا ہے جو دسمبر 2021 میں 9.9% تھا۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن، ای وے بلز اور ٹول وصولی کے حجم میں بالترتیب 7.9%، 3.9% اور 4.6% کمی واقع ہوئی ہے۔ جنوری 2022 میں مجموعی طور پر گاڑیوں کی فروخت، خام تیل کی پیداوار، ریلوے اور ہوائی مسافروں کی آمدورفت ابھی تک 20-2019 کی سطح سے نیچے ہے۔ جب کہ جنوری 2022 میں بے روزگاری کی شرح دسمبر میں 7.9 فیصد سے کم ہو کر 6.6 فیصد پر آگئی، اس کی زیادہ تر وجہ لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی آر) میں 1 فیصد پوائنٹ سے 39.9 فیصد تک نمایاں کمی تھی۔ جنوری 2022 میں روزگار کی شرح 37.2 فیصد تک بڑھ گئی اور اگست 2021 کے بعد سب سے کم تھی اور ایل ایف پی آر پچھلے سات مہینوں میں سب سے کم تھی۔

61. افراط زر کے حوالے سے، ہیڈلائن افراط زر 2022-23 کے فرسٹ ہاف میں 5.0% کے نشان کے قریب ہونے اور پھر 2020-23 کے کوارٹر 3 میں 4.0% کے ہدف تک پہنچنے کا امکان ہے۔ تاہم، مانسون کی آمد اور تیل کی قیمت کی حرکیات کو قریب سے دیکھنے کی ضرورت ہوگی۔ اگرچہ فیصلہ کے لیے، بیس لائن اور خطرات دونوں اہم ہیں، دسمبر کی میٹنگ کے بعد سے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار کچھ سکون فراہم کرتے ہیں کیونکہ یہ بتاتا ہے کہ قیمتوں میں اضافے کے عام ہونے کا خدشہ پورا نہیں ہو رہا ہے۔ اٹم کی سطح پر، جب کہ اکتوبر 2021 میں 80% اشیاء نے سلسلہ وار اضافہ درج کیا، نومبر میں یہ تعداد گھٹ کر 73% رہ گئی اور دسمبر کے مہینے کی تازہ ترین ریڈنگ میں مزید صرف 66% رہ گئی، جو اس کے مطابق ہے۔ مہنگائی کے ہدف کی مدت کے لیے وبائی امراض سے پہلے کی اوسط کم پھیلاؤ کا ایسا ہی رجحان ڈبلیو پی آئی کے معاملے میں بھی دیکھا گیا ہے، انڈیکس دسمبر میں 19 مہینوں میں پہلی بار گرا ہے۔

62. مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں بدلتی ہوئی صورت حال کے ساتھ مناسب مالی حالات کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، پالیسی ریٹ کو غیر تبدیل شدہ رکھنے اور اکاموڈیٹیو موقف کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں۔

ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا کا بیان

63. عالمی نقطہ نظر افسوسناک ہے۔ وبائی مرض کی اومیکرون کی لہر کے ذریعہ کھپت کے اخراجات کو نقصان پہنچا ہے۔ محنت اور پیداوار میں رکاوٹیں جاری ہیں۔ متفقہ پیشین گوئیاں بتاتی ہیں کہ 2022 کی پہلی سہ ماہی میں عالمی تنزلی کا آغاز ہو گیا ہے۔ کثیر الجہتی ادارے 2022 اور 2023 کے دوران عالمی ترقی کی رفتار کو 2 فیصد تک کھونے کی پیشین گوئی کرتے ہیں، جو کہ کساد بازاری میں داخل ہو سکتا ہے۔

64. افراط زر کم ہونے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے - شاید 2022 کا بڑا حصہ - لیکن یہ ضرور کم ہوگا۔ پہلے سے ہی ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ سپلائی چین کا دباؤ عروج پر ہے اور آسانی کے لیے تیار ہو رہا ہے۔ تصدیق کے طور پر، یو این سی ٹی اے ڈی نے اب تجارتی مال کی تجارت کا حجم 2021 کی آخری سہ ماہی میں اس سے پہلے کی سہ ماہی کے مقابلے میں تیز رفتاری کے لیے ظاہر کیا ہے۔ یہ بندرگاہوں میں بھیڑ کی کمی اور سپلائی چین کے دباؤ کو کم کیے بغیر نہیں ہو سکتا۔

65. میری نظر میں مہنگائی کی وباء میں اضافے کی وجہ ضرورت سے زیادہ مانگ نہیں بلکہ رسد کی رکاوٹ ہے۔ طلب کو دوبارہ شروع کرنے کے مقابلے میں سپلائی کی صلاحیت کو سٹریم پر لانا مشکل ہوتا جا رہا ہے، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ سپلائی کی صلاحیتیں غلط جگہوں پر ہیں۔ مثال کے طور پر، وبائی مرض کی وجہ سے صارفین کے اخراجات میں خدمات سے دور اور سامان کی طرف تبدیلی آئی۔ اس کا نتیجہ سامان پیدا کرنے والے شعبوں میں سپلائی میں رکاوٹ اور خدمات میں اضافی صلاحیتوں کی صورت میں نکلتا ہے۔ نتیجتاً، افراط زر پہلے سے زیادہ بڑھ جاتا ہے حالانکہ اقتصادی سرگرمیاں ابھی تک اپنی صلاحیت کے مطابق پوری طرح بحال نہیں ہوئی ہیں۔

66. مانیری پالیسی استحکام کا ایک آلہ ہے۔ اس کا کردار طلب کو رسد کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے، نہ کہ اس کے برعکس کام کرنا ہے۔ جب افراط زر طلب سے چلتا ہے، تو مانیٹری پالیسی افراط زر اور ترقی کو مستحکم کر سکتی ہے۔ جب افراط زر سپلائی کی رکاوٹوں کا نتیجہ ہو تو مانیٹری پالیسی اپنا استحکام کا کردار ادا نہیں کر سکتی۔ اس لیے مرکزی بینکوں کے پاس ایک اختیار ہے: یا تو کچھ وقت کے لیے زیادہ افراط زر کو قبول کریں یا طلب کو تباہ کرنے کے لیے جوابدہ ہونے کے لیے تیار رہیں۔

67. تاہم، حقیقت یہ ہے کہ پالیسی ردعمل کے لحاظ سے، دنیا کی سب سے بڑی معیشتیں مخالف سمتوں میں جا رہی ہیں۔ دنیا کے کئی حصوں میں مانیٹری پالیسی کے حکام افراط زر کو الٹے منظر کے آئینے میں دیکھتے ہیں جس میں اشیاء ان سے بڑی نظر آتی ہیں اور وہ معمول پر لانے اور سخت کرنے کی تیاری کرتے ہیں۔ اگر وہ آگے دیکھتے ہیں تو وہ مہنگائی کی گرتی ہوئی رفتار کو دیکھیں گے۔ دوسرے ممالک کو ان اثرات کے جھٹکوں کی لہروں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ جغرافیائی سیاسی تناؤ اور آب و ہوا کی منتقلی کے چیلنجز نقطہ نظر کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ مجموعی طور پر، میں مانیٹری پالیسی کو مہنگائی کا تعاقب کرنے کے بجائے اسے عالمی ترقی کے امکانات کو کم کرنے کا بنیادی عنصر سمجھتا ہوں۔

68. ہندوستانی معیشت رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ کراس کرنٹ کا بھی سامنا کر رہی ہے۔ سب سے پہلے ہم رکاوٹوں کا ذکر کر رہے ہیں: (1) اگرچہ ہم خود کو انفیکشن میں حالیہ کمی کے بارے میں محتاط امید کی اجازت دیتے ہیں، لیکن یہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ ہندوستان میں دنیا میں کووڈ 19 کا دوسرا سب سے زیادہ کیس لوڈ ہے اور اس کا علم ہونا ضروری ہے۔ (2) اومیکرون کا ویرنٹ جی اے 2 - پوری دنیا میں ظاہر ہو رہا ہے اور تیزی سے پھیل رہا ہے - ہندوستان پہلے ہی اس ذیلی قسم کے کیس رپورٹ کر چکا ہے۔ اور (3) ایک بلین سے زیادہ ویکسینیشن حاصل کی جا چکی ہے لیکن کل آبادی کا صرف 56 فیصد مکمل طور پر ویکسین کر پائے ہیں۔ اگلے ارب کے لئے کمر توڑ کوشش درکار ہے۔

69. کراس کرنٹ کی طرف دیکھتے ہوئے، جنوری میں لوگوں کی نقل و حرکت میں ترتیب وار اعتدال کا مظاہرہ کیا گیا ہے، لیکن سامان کی نقل و حرکت مضبوط رہتی ہے جیسا کہ مال برداری کے حجم، ٹول کی وصولی اور جی ایس ٹی کی آمدنی میں واضح ہے۔ مجموعی طلب کے حالات اسی طرح کے متضاد کھچاؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ بجلی اور ایندھن کی کھپت بڑھ رہی ہے، لیکن گاڑیوں کی رجسٹریشن میں وسیع پیمانے پر کمی ہے، بنیادی طور پر عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے درمیان سیمی کنٹیکٹرز کی کمی کی وجہ سے۔ صارفین کے اعتماد میں بہتری آئی ہے، تیزی سے چلنے والی اشیائے ضروریہ کی فروخت میں اضافہ ہو رہا ہے اور 2021 میں سرفہرست 7 شہروں میں مکانات کی فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک طرف، مزدوروں کی شرکت گر رہی ہے۔ سب کے سب، بہت مختلف کھچاؤ ہیں۔

70. کئی مثبت پہلو بھی ہیں جنہوں نے وبا کی لہروں کا مقابلہ کیا ہے۔ سب سے پہلے، ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات 2021-22 کے لیے ایک مہتواکانکشی ہدف تک پہنچنے کے لیے تیار ہیں۔ دوسرا، خدمات کی برآمدات بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ ان پیش رفتوں کو کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو پائیدار حدود میں رکھنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ تیسرا، ہندوستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اچھی طرح سے برقرار ہے، پچھلے سال کی سطح سے قدرے معتدل ہے۔ چوتھا، ہندوستان کا کل بیرونی قرض بین الاقوامی ذخائر کے ذخیرے سے زیادہ ہے۔ درحقیقت، ہندوستان کے بین الاقوامی اثاثے تمام بین الاقوامی واجبات کا تین چوتھائی احاطہ کرتے ہیں۔ اس طرح، بیرونی شعبہ، جو بیرون ملک سے آنے والے جھٹکے برداشت کرے گا، عالمی سطح پر پھیلنے والی اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کافی مضبوط اور لچکدار رہتا ہے۔ پانچویں، زراعت کا نقطہ نظر روشن ہے، جس میں غذائی اجناس اور باغبانی دونوں نئے ریکارڈز کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

71. تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ بیڈلائس سی پی آئی افراط زر (سال بہ سال) جنوری 2022 میں اوپری ٹولیرنس بینڈ کی چیک کر سکتی ہے۔ 14 فروری کو عوامی پریشانی ہوگی جب جنوری کے لٹے سی پی آئی جاری کیا جائے گا، لیکن جو چیز عوامی نوٹس سے بچ سکتی ہے وہ ہے کہ یہ بنیادی طور پر ایک ناموافق بنیاد اثر کی وجہ سے ہوگا جو اکتوبر 2021 سے شروع ہونے والی خوراک کی اہم قیمتوں کی رفتار میں خوش آئند کمی کو چھپا سکتا ہے۔ ان پٹ لاگت کے دباؤ میں کچھ کمی بھی آئی ہے۔

72. خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستان میں معاشی سرگرمی نے تیسری لہر کو لچک کے ساتھ برداشت کیا ہے، لیکن آنے والے ہائی فریکوئنسی انڈیکیٹرز کے پیغامات ملے جاتے ہیں۔ یہ سمجھنا سمجھداری کی بات ہے کہ 2021-22 کے کوارٹر 4 اور 2022-23 کے کوارٹر 1 کے دوران بحالی نے کچھ رفتار کھو دی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ افراط زر ایک انفلیکشن پوائنٹ کے قریب پہنچ رہا ہے جس کے بعد اسے پورے 2022-23 میں نیچے کی طرف پیش کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، میں پالیسی کی شرح کو برقرار رکھنے اور پالیسی کے ا کاموڈٹیوں موقوف کو بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔

جناب شکتی کانت داس کا بیان

73. یہ ایم پی سی میٹنگ اس پس منظر میں ہو رہی ہے جب عالمی سطح پر حالات مزید منفی ہو رہے ہیں۔ بہت سے ممالک میں بلند افراط زر کے ساتھ ترقی میں قابل ادراک سست روی اس وقت عالمی معیشت کو نمایاں کرتی ہے۔ تاہم، ترقی اور افراط زر کی رفتار ممالک کے درمیان مختلف ہوتی رہتی ہے۔ اس نے کچھ مرکزی بینکوں کو افراط زر کے خطرات کو کم کرنے کے لیے جارحانہ پالیسی کو سخت کرنے پر مجبور کیا ہے، جب کہ کچھ دیگر، زیادہ تر ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتیں (ای ایم ایز)، موافق پالیسیوں کو برقرار رکھنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس طرح کے مختلف پالیسی ردعمل کے منفی اثرات عالمی اور گھریلو نقطہ نظر پر تیزی سے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اس ماحول میں پالیسی سازی تیزی سے پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے۔

74. گھریلو محاذ پر، تہوار کے ختم ہونے اور غیر معمولی مانگ کے ساتھ مل کر Omicron مختلف قسم کے تیزی سے پھیلنے نے قریبی مدت میں اقتصادی سرگرمی کو متاثر کیا ہے جیسا کہ کئی اعلیٰ تعدد اشاریوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، موجودہ لہر میں کمی کے آثار دکھائی دے رہے ہیں اور معمول کی واپسی کے ساتھ، ربیع کے خوشگوار امکانات، مضبوط برآمدی طلب، موافق مانیٹری اور لیکویڈٹی کے حالات، قرضوں کی وصولی میں بہتری، اور مسلسل جاری رہنے سے معاشی سرگرمیوں کی رفتار کو تقویت ملے گی۔ مرکزی بجٹ 2022-23 میں سرمائے کے اخراجات اور بنیادی ڈھانچے میں اضافہ۔ منفی پہلو پر، عالمی ترقی کی رفتار میں کمی برآمدات کو متاثر کر سکتی ہے جبکہ رابطہ کی گہری خدمات کی مانگ کووڈ 19 انفیکشن کی رفتار پر منحصر رہے گی۔ 2022-23 کے دوران کمزور قیمتوں کی طاقت اور ناموافق بنیادی اثرات کے درمیان اجناس کی اونچی قیمتیں اور سپلائی سائیڈ کی کمی کارپوریٹ منافع پر وزن ڈال سکتی ہے۔ ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے کے عمل سے وابستہ عالمی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔

75. افراط زر کے حوالے سے، گزشتہ دو ماہی جائزے کے بعد سے خوراک کی قیمتوں کے نقطہ نظر میں کافی بہتری آئی ہے۔ سبزیوں کی قیمتوں میں، اکتوبر-نومبر کے اضافے کے بعد، اہم موسمی اصلاح دیکھی گئی ہے جو موسم سرما کی تازہ فصل کی آمد پر جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ، دسمبر کے سی پی آئی اضافے میں خوردنی تیل اور دالوں کی قیمتوں میں اصلاحات حکومت کی طرف سے سپلائی سائیڈ مداخلتوں سے آتی ہیں۔ ربیع کا ریکارڈ رقبہ، تیل کے بیجوں اور دالوں کے نمایاں طور پر زیادہ رقبے کے ساتھ ساتھ گندم کی زیادہ پیداوار کے امکانات کے ساتھ، اہم غذائی ایشیا کی بھرپور فصل کے لیے اچھا ہے۔ مزید برآں، خریف کی مضبوط فصل کے پیشگی تخمینوں کو دیکھتے ہوئے، اور نارمل مانسون کے مفروضے پر، اگلے مالی سال کے دوران غذائی افراط زر کی رفتار پر کافی امید کی گنجائش ہے۔

76. خام تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں نئے سرے سے اضافہ کی وجہ سے، تاہم، قریبی مانیٹرنگ کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہمیں جغرافیائی سیاسی پیش رفت سمیت خارجی عوامل کی وجہ سے بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں میں اضافے سے پیدا ہونے والے گھریلو افراط زر کے خطرات سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ جب کہ بنیادی افراط زر بلند رہ رہا ہے، معیشت میں سست روی کے پیش نظر، مانگ کا دباؤ اب بھی کم ہے۔ توازن پر، 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں افراط زر کی چوٹی کا امکان ہے اور اس کے بعد 2022-23 فرسٹ ہاف میں تقریباً 5.0 فیصد تک نرمی اور 2022-23: کے دوسرے ہاف میں ہدف کے مزید قریب ہو جائے گی جس کی اوسط مہنگائی کی شرح پورے مالی سال میں 4.5 فیصد رہے گی۔

77. عالمی محاذ پر پالیسی ردعمل میں بڑھتے ہوئے اختلاف کے درمیان، ہماری مالیاتی پالیسی کو ابھرتی ہوئی ملکی افراط زر اور ترقی کی حرکیات کے مطابق رہنا چاہیے۔ 2021-22 میں بحالی کے باوجود، حقیقی جی ڈی پی وبائی مرض سے پہلے کی سطح سے صرف معمولی حد تک زیادہ ہے اور

نجی کھپت اب بھی 2019-20 کی سطح سے پیچھے ہے۔ ہندوستان میں افراط زر کا دباؤ بڑے پیمانے پر سپلائی سائیڈ فیکٹرز سے پیدا ہوتا رہتا ہے، اور حالیہ اضافہ بھی منفی بنیادی اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران افراط زر کی رفتار میں متوقع اعتدال مانیٹری پالیسی کے موافق کاموڈٹیوں کے گنجائش فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، وبائی مرض سے معاشی بحالی نامکمل اور ناہموار رہتی ہے، اور مختلف پالیسیوں سے مسلسل تعاون ایک پائیدار بحالی کے لیے بہت ضروری ہے۔

78. طویل غیر یقینی صورتحال کے اس دور میں، لچکدار رہنے اور ابھرتے ہوئے چینجوں کا بتدریج، کیلیبریٹڈ اور اچھی طرح سے ٹیلی گراف کے ساتھ جواب دینا دانشمندی ہوگی۔ افراط زر اور نمو کے نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے، خاص طور پر مہنگائی کے بہتر ہونے کے نقطہ نظر سے ملنے والی راحت، اومیکرون اور عالمی سطح پر اس کے اثرات سے متعلق غیر یقینی صورتحال، میں ریپو ریٹ کو برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ میں اس بات کے حق میں بھی ووٹ دیتا ہوں کہ جب تک پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہو اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہو تب تک اکاموڈٹیوں کے موقف کی ہماری رہنمائی کو جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ افراط زر آگے بڑھنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/1763